السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں مفتیان عظام علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں اگر کوئی شخص مسجد میں داخل ہوا اور وقت ظہر شروع ہو گیا ہو مگر ظہر کی نماز کے لیے مسجد میں اذان نہ دی گئی ہو اس صورتحال میں اگر کوئی شخص اذان سے پہلے سنت ادا کر لے اس کے بعد فرض نماز امام کے ساتھ ادا کرے اب کیا اس شخص کی سنت ادا ہو گی یا نہیں جواب عنایت فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔

خادم حمد الطاف نظامی

الجواب

صورت مسئولہ میں نماز درست ہوئی، اذان دینا فرائض پنج گانہ باجماعت کے لیے سنت مؤکدہ ہے، یہاں تک کہ اگر وہ فرض بھی بغیر اذان کے پڑھ لیتا، تو نماز جائز ہو جاتی، لیکن ایسا کرنا مکروہ اور برا ہے۔

مبسوط میں ہے:

و إن صلى أهل المصر بجماعة بغير أذان و لا إقامة فقد أساؤا لترك سنة مشهورة و جازت صلاتهم لأداء أركانها و الأذان و الإقامة سنة``

[مبسوط للسرخسي،ج:1،ص:122،دار المعرفة بيروت]

محیط برہانی میں ہے:

``وذكر الإمام الصفار:و إن صلوا بغير أذان و إقامة و جماعة يجوز،لأن فعل النبي عليه الصلاة و السلام يدل على الجواز و لا يدل على الوجوب``

[محيط برہانی،ج:2،ص:100،101،كتاب الصلاة،الفصل الثانی فی الفرائض و الواجبات و السنن،ادارة القرآن]

فتاوی عالمگیری میں ہے:

''الأذان سنة لأداء المكتوبات بالجماعة كذا فی فتاوی قاضی خان وقيل إنه واجب و الصحيح أنه سنة مؤكدة كذا فی الكافی و عليه عامة المشايخ هكذا فی المحيط...و ليس لغير الصلوات الخمس و الجمعة نحو السنن و الوتر و التطوعات و التراويح و العيدين أذان''

[فتاوی عالمگیری،ج:1،ص:59،كتاب الصلاة،الباب الثانی فی الاذان ،الفصل الاول فی صفته و أحوال المؤذن،دار الكتب العلميه بيروت لبنان]

واللہ تعالیٰ اعلم۔

کتبہ:

محمد اکبر خان مداری عفی عنہ

سابق مدرس مدرسہ مدار العلوم گوونده پور بریلی ونزیل حال حجاز

۳/ شعبان المعظم ۱۴۴۳ھ

الجواب صحیح:

خوشنود خان مداری غفرلہ

صدر المدرسین مدرسۂ مذکورہ وناظم اعلیٰ دار الافتا مداریہ

ماخوذ : فتاوی مداریہ، جلد اول، صفحہ ۲۸۰

مزید فتوے پڑھنے اور ڈاؤنلوڈ کرنے کے لئے ہماری ویبسائیٹ پر جایئے
ویبسائیٹ → Madaarimedia.Com
madaariyadaarulifta@gmail.com

ناشر
المداراکیڈمی خانقاہ عالیہ مداریہ دار النور مکنپور شریف
+91 98383 60930